باب نمبر ۸:

نیا عہد نامہ، یسوع مسیح کی پیدائش اور آزمائش

قبل از مسیح
اے ابرہام، اضحاق اور یعقوب کے خدا، میں نے نجات دہندہ کا بہت انتظار کیا ہے، لیکن شاید اب میں زیادہ عرصہ زندہ نہیں رہوں گا۔
در حقیقت تو واقعی زیادہ عرصہ زندہ نہ رہے گا، لیکن مرنے سے پہلے تو ضرور عہد کے فرزند کو دیکھے گا۔

شمعون نے مقدس صحیفوں میں تلاش شروع کی اور اُسے مسیح کے بارے میں بہت سی پیشن گوئیاں مل گئیں۔

میکاہ ۲:۵ کے مطابق، بیٹا، خدا کی طرح ازلی ہو گا۔ اور زبور ۶:۴۵ کے بارے میں کیا خیال ہے، جہاں خدا، فرزند کو خدا کہہ کر مخاطب کرتا ہے؟
تجھے بہت کم لوگ ایسے ملیں گے جو تیری باتوں سے متفق ہوں گے، اس لئے تمہیں یہ باتیں عوام میں نہیں کرنی چاہئیں؛ تجھے سنگسار کر کے مار دیا جائے گا۔
تو دیکھے گا۔ میرے مرنے سے پہلے مسیح ضرور اسی ہیکل میں آئے گا اور میں اسے دیکھوں گا۔

ہو سکتا ہے، یہ ٹھیک ہو۔
اور تو کون ہے؟ تجھے ان باتوں کا علم کیسے ہے؟

میں تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکتا لیکن میں نے تھوڑی بہت تمہاری باتیں سنی ہیں۔ میں نے بھی صحیفوں کا مطالعہ کیا ہے، اور ۵۰۰ برس پہلے دانی ایل نے بڑی دلچسپ باتیں مسیح کے آنے کے وقت کے بارے میں بتائیں ہیں۔
تجھے ایسا کیا معلوم ہو سکتا ہے جو کہ شریعت کے عالموں کو نہیں معلوم؟

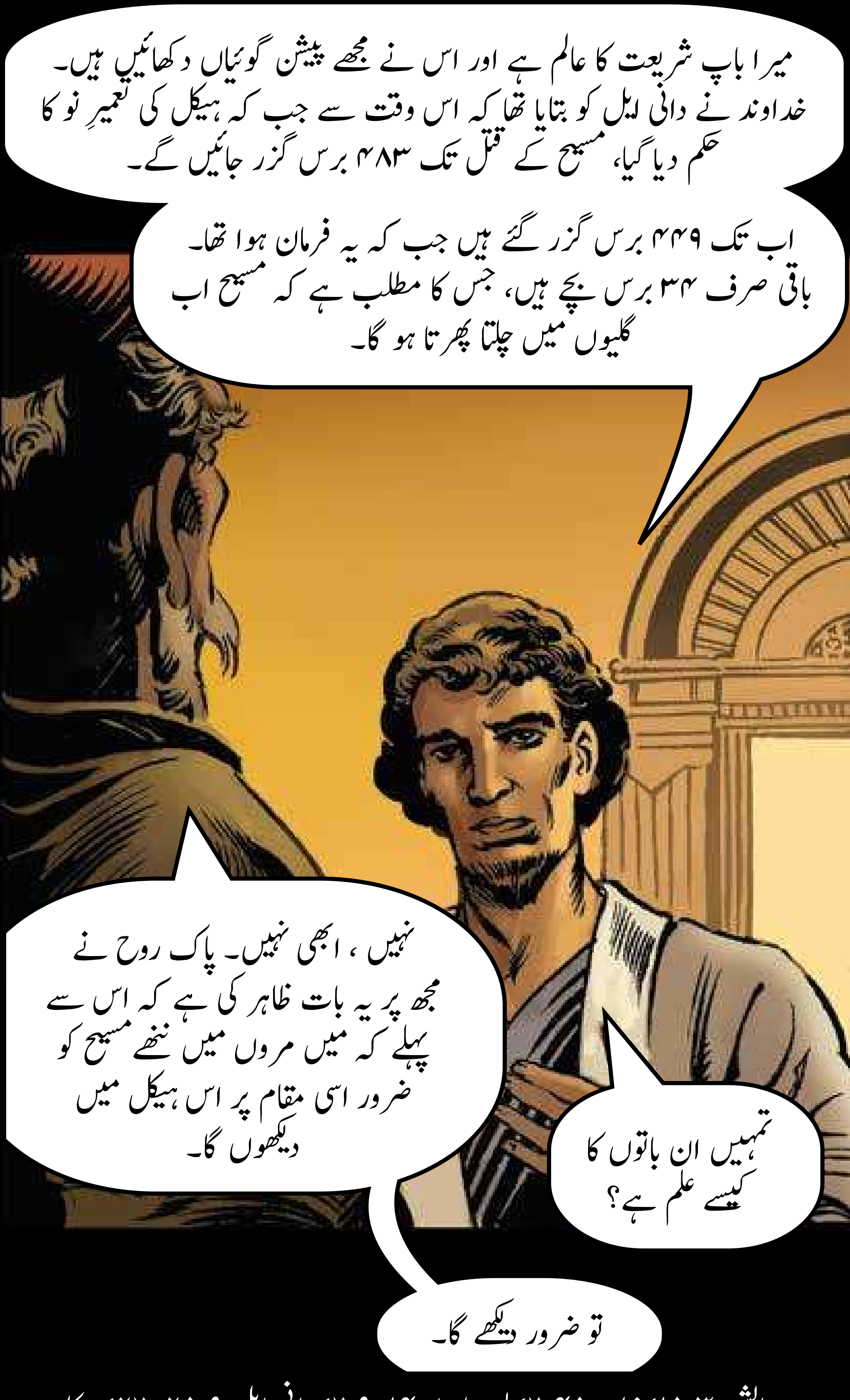

پیدائش ۳:۱۵؛ زبور ۴۵:۶؛ یسعیاہ ۷:۱۴، ۹:۶؛ دانی ایل ۹:۲۵-۲۶؛ میکاہ
۵:۲؛ لوقا ۲:۲۵-۲۶

جیسے جیسے شمعون بوڑھا ہوتا گیا اور ہیکل میں مسیح موعودہ کا انتظار کرتا رہا، اسی دوران ایک کاہن جس کا نام زکریاہ تھا ہیکل میں دعا کے لئے گیا، وہ اور اس کی بیوی بوڑھے تھے لیکن ان کا کوئی بچہ نہ تھا۔

اچانک مذبح کے دہنی طرف
ایک فرشتہ ظاہر ہوا!
ڈرو مت، تیری دعا سنی گئی ہے اور تیری بیوی الیشبع حاملہ ہو گی اور ایک بچے کو جنم دے گی، اور تو اس کا نام یوحنا رکھے گا۔
بہت سے لوگ اس کی پیدایش پر خوش ہوں گے کیونکہ وہ لوگوں کو مسیح کی آمد کیلئے تیار کرے گا۔وہ مے یا کوئی اور تیز نشہ آور چیز نہ پیئے گا اور ایلیاہ کی روح اور قوت حاصل کرے گا۔

مجھے کس طرح معلوم ہو گا کہ جو تو کہہ رہا ہے سچ ہے؟ میں اور میری بیوی الیشبع بچہ پیدا کرنے کی عمر سے کہیں زیادہ بوڑھے ہو گئے ہیں اور وہ اپنی ساری عمر میں بانجھ رہی ہے۔
میں جبرائیل ہوں، جو خداوند کے حضور میں کھڑا رہتا ہوں، اور مجھے یہ سب باتیں تجھے بتانے کیلئے بھیجا گیا ہے۔ کیا تجھے نشان چاہیئے؟ تو اس وقت تک دوبارہ نہیں بولے گا جب تک تو یہ ساری باتیں پوری ہوتے ہوئے دیکھ نہ لے۔

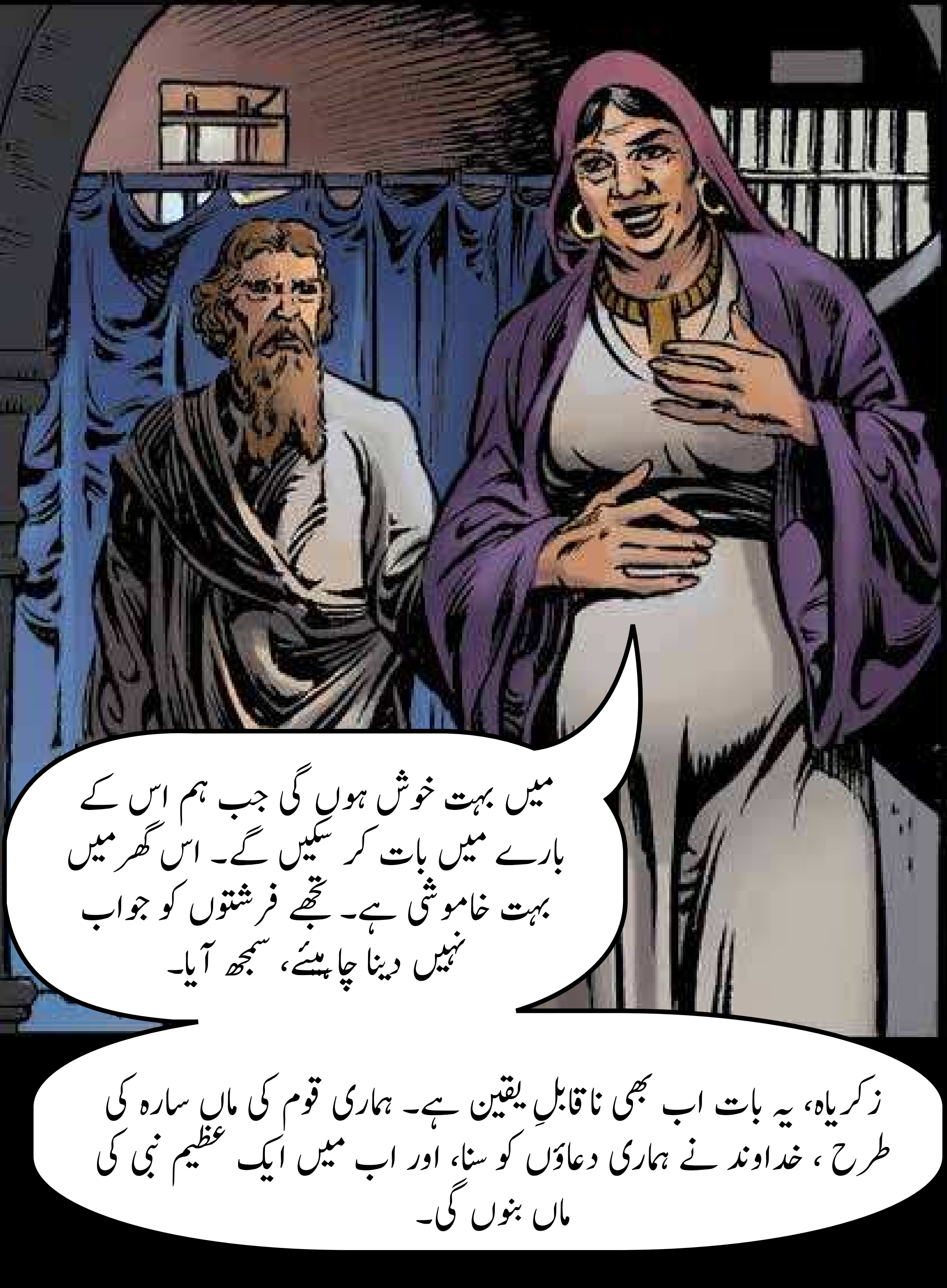
میں بہت خوش ہوں گی جب ہم اس کے بارے میں بات کر سکیں گے۔ اس گھر میں بہت خاموشی ہے۔ تجھے فرشتوں کو جواب نہیں دینا چاہیئے، سمجھ آیا۔
زکریاہ، یہ بات اب بھی ناقابلِ یقین ہے۔ ہماری قوم کی ماں سارہ کی طرح ، خداوند نے ہماری دعاؤں کو سنا، اور اب میں ایک عظیم نبی کی ماں بنوں گی۔

۴۰۰۰ برس تک ، سب نبی مسیح کی آمد کے بارے میں پیشن گوئیاں کرتے رہے تھے۔ ۷۰۰ برس پہلے، یسعیاہ نبی نے کہا تھا: "دیکھو! ایک کنواری حاملہ ہو گی اور بیٹا جنے گی اور اس کا نام عمانوایل رکھیں گے، جس کا مطلب ہے کہ خدا ہمارے ساتھ۔"

مریم کی منگنی یوسف کے ساتھ ہوئی تھی۔ اس کا کبھی بھی کسی کے ساتھ کوئی رشتہ نہیں رہا تھا۔ وہ موسیٰ کی شریعت کے سارے احکامات کی فرمانبرداری کرتی رہی تھی۔

اچانک ایک فرشتہ مریم پر ظاہر ہوا!
مریم، تیرے اوپر خداوند کی نظر کرم ہوئی ہے۔ تو حاملہ ہو گی اور تجھ سے خدا کا بیٹا پیدا ہو گا۔
یہ کس طرح ہو سکتا ہے جب کہ میرا کسی شخص کے ساتھ کوئی تعلق نہیں؟
خدا کی قدرت تجھ پر سایہ کرے گی، جو بچہ تیرے رحم میں ہو گا وہ خدا کا بیٹا ہو گا۔ تیری رشتہ دار الیشبع، جو کہ بانجھ کہلاتی تھی اب ایک بچے کو جنم دے گی۔ یہ اس کا چھٹا مہینہ ہے۔

یسعیاہ ۷:۱۴؛ لوقا ۱:۵۔۲۰، ۲۶۔۴۰

الیشبع !
مریم، میری بچی!

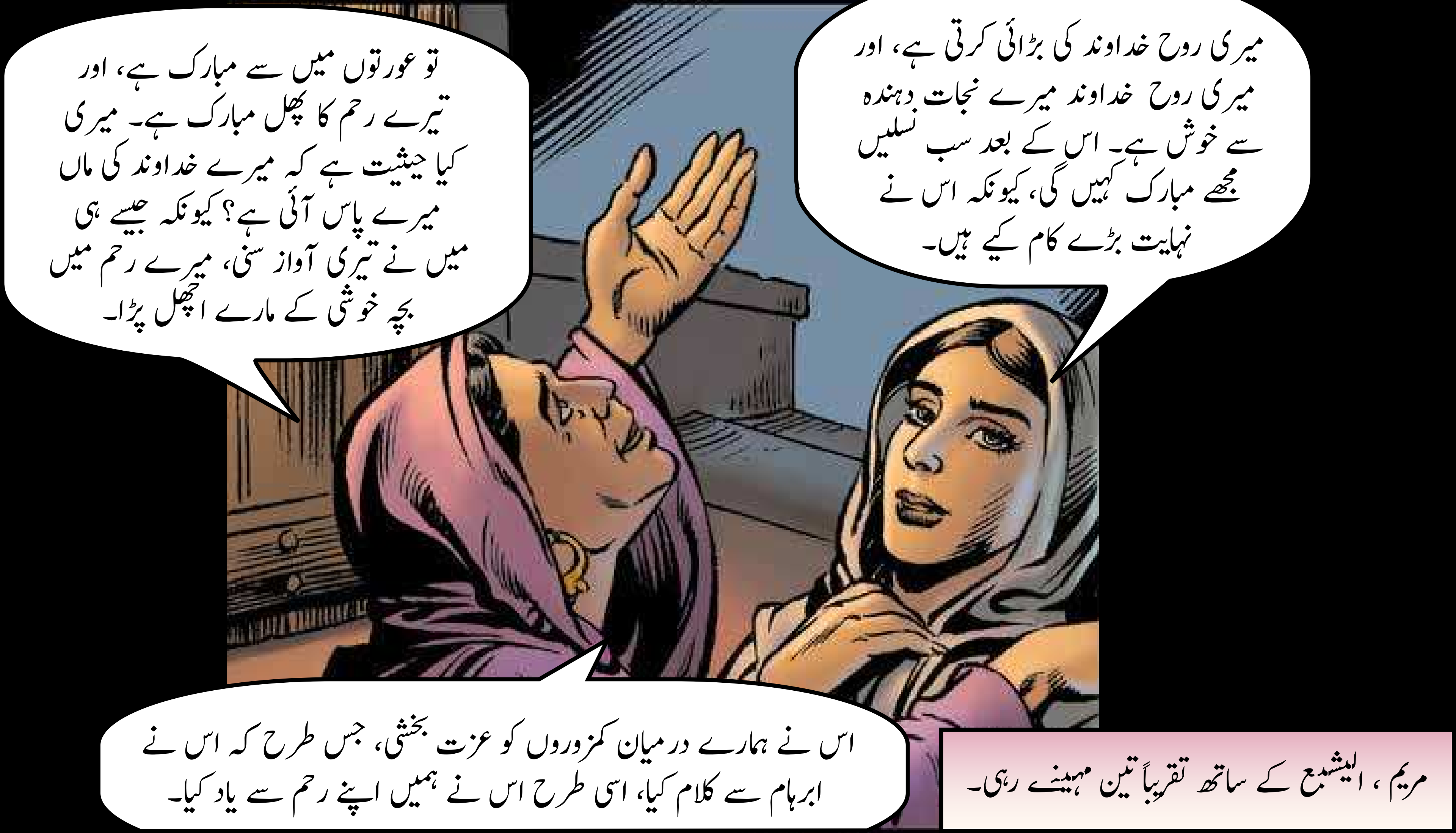
میری روح خداوند کی بڑائی کرتی ہے، اور میری روح خداوند میرے نجات دہندہ سے خوش ہے۔ اس کے بعد سب نسلیں مجھے مبارک کہیں گی، کیونکہ اس نے نہایت بڑے کام کیے ہیں۔
تو عورتوں میں سے مبارک ہے، اور تیرے رحم کا پھل مبارک ہے۔ میری کیا حیثیت ہے کہ میرے خداوند کی ماں میرے پاس آئی ہے؟ کیونکہ جیسے ہی میں نے تیری آواز سنی، میرے رحم میں بچہ خوشی کے مارے اچھل پڑا۔
مریم، الیشبع کے ساتھ تقریباً تین مہینے رہی۔
اس نے ہمارے درمیان کمزوروں کو عزت بخشی، جس طرح کہ اس نے ابرہام سے کلام کیا، اسی طرح اس نے ہمیں اپنے رحم سے یاد کیا۔

وقت آگیا ہے کہ الیشبع کے ہاں بچہ پیدا ہو۔
زکریاہ کو یقین تھا کہ وہ بیٹا ہو گا؛ وہ کہتا ہے کہ ایک فرشتے نے اس کو یہ بتایا ہے۔
چلو ،اگر یہ بیٹا ہوا تو اس کا نام اس کے باپ کے نام کے مطابق زکریاہ ہو گا۔
وہ اسی طرف آ رہا ہے ، چلو اس سے پوچھتے ہیں۔

اس نے بتایا کہ فرشتے نے اس کو گونگا کر دیا ہے کیونکہ اس نے یقین نہ کیا۔
تو بچے کا کیا نام رکھنا چاہتا ہے؟
اسے لکھنے کیلئے ایک تختی چاہیئے۔

اس نے لکھا ہے کہ اس کا نام یوحنا ہو گا، جس طرح کہ فرشتے نے حکم دیا تھا۔
لیکن خاندان میں یوحنا نام کا کوئی بھی نہیں ہے۔

یہ واقعی بیٹا ہے،
بہت بالوں والا لڑکا۔

خداوند کے کلام کے مطابق اس کا نام یوحنا ہے۔
یہ اسرائیل کے لوگوں کو مسیح کی خبر دے گا۔
یہ بولتا ہے! اتنے مہینوں
کے بعد یہ بولا ہے!
کیا یہ واقعی پیشن گوئی
کے مطابق ایلیاہ ہے؟

لوقا ۱:۴۱-۶۴

اس دوران، یوسف کو معلوم ہو گیا کہ مریم حاملہ ہے۔ اور اسے معلوم تھا کہ یہ بچہ اس کا نہیں ہے۔
ماں، میں ابھی بھی یقین نہیں کر سکتا اس کے ارد گرد کبھی بھی کوئی مرد نہیں رہا۔ وہ ہر وقت اپنے خاندان کے سامنے رہتی ہے اور ہر کوئی یہ جانتا ہے کہ مریم بہت پاکیزہ لڑکی ہے۔ یقیناً یہ میں نے نہیں کیا! لیکن حقیقت سامنے ہے وہ حاملہ ہے۔

ہا، یوسف تو کیا کرے گا ؟
میں اب اس کے ساتھ بیاہ نہیں کر سکتا، لیکن میں یہ نہیں چاہتا کہ یہ عوامی مسئلہ بنے، اسے زناکاری کے سبب سنگسار کیا جا سکتا ہے۔ شاید ہم خاموشی کے ساتھ یہ منگنی توڑ دیں۔

اس نے کیا کہا کہ اس کا باپ کون ہے؟
وہ کہتی ہے کہ بچے کا باپ خداوند ہے، جس نے کسی بھی جسمانی تعلق کے بغیر روح القدس کی قدرت کے ساتھ اس کے رحم میں بچہ داخل کیا۔

ہائے، کہیں اس کا دماغ تو نہیں چل گیا؟
وہ کہتی ہے کہ بچہ پوری دنیا کا نجات دہندہ ہو گا، وہ ابنِ خدا ہے۔
کسی بھی عورت کا اس طرح سے بات کرنا خداوند کی شان میں بڑی گستاخی ہے۔ جتنی جلدی اور خاموشی سے ممکن ہو سکے مجھے اس سے الگ ہو جانا چاہیئے۔

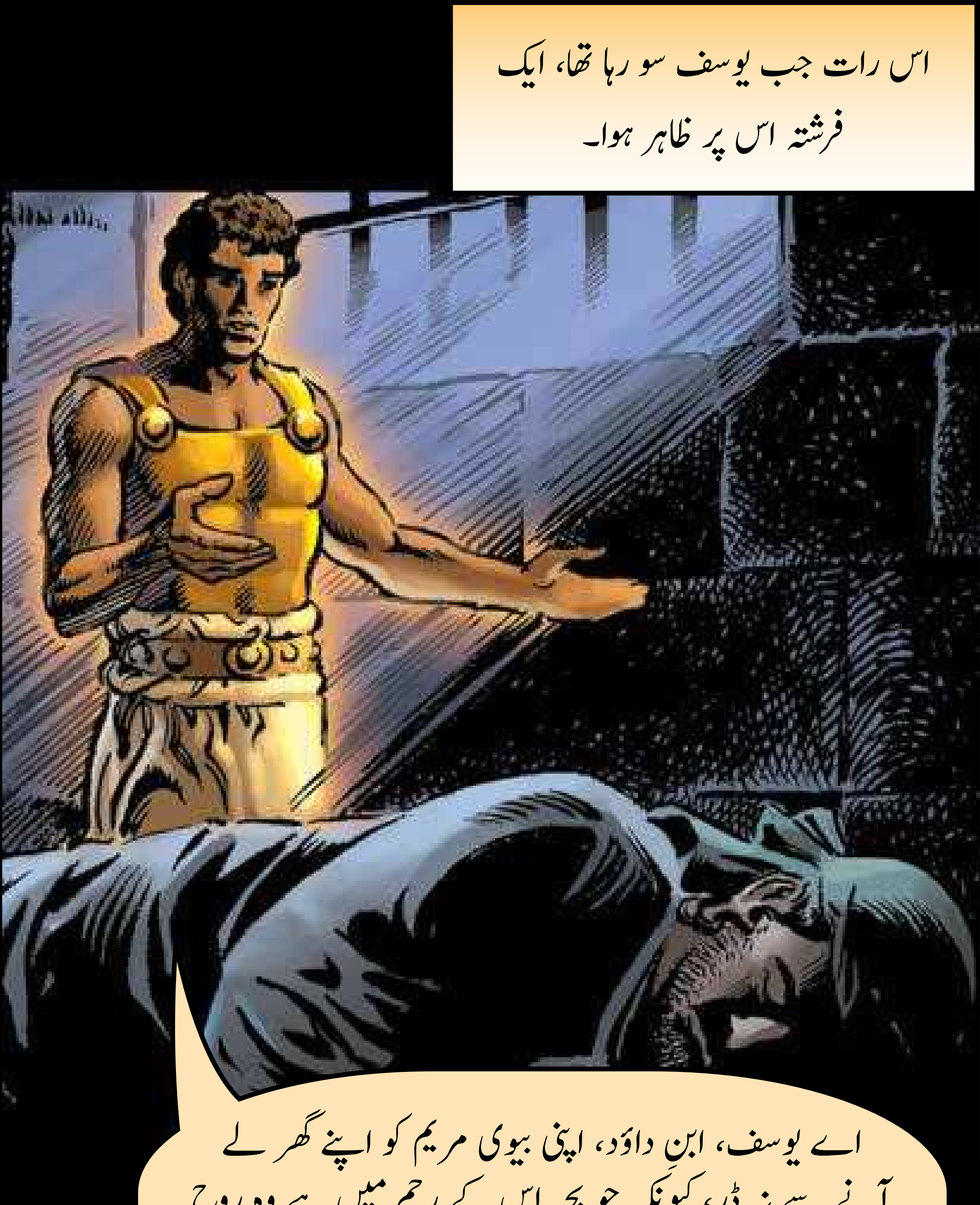
اس رات جب یوسف سو رہا تھا، ایک فرشتہ اس پر ظاہر ہوا۔
اے یوسف، ابنِ داؤد، اپنی بیوی مریم کو اپنے گھر لے آنے سے نہ ڈر، کیونکہ جو بچہ اس کے رحم میں ہے وہ روح القدس کی قدرت سے ہے۔ وہ ایک بیٹے کو جنم دے گی اور تو اس کا نام یسوع رکھنا، کیونکہ وہ اپنے لوگوں کو ان کے گناہوں سے نجات دلوائے گا۔

یہ یسعیاہ کی پیشن گوئی کی تکمیل ہے : ایک
کنواری حاملہ ہو گی اور بیٹا جنے گی جس کا نام
عمانوایل رکھیں گے، جس کا ترجمہ ہے کہ
"خداوند ہمارے ساتھ۔"

مریم تو مجھے کیسے معاف کرے گی کیونکہ میں نے تجھ پر شک کیا؟
میں جانتی ہوں، کہ یہ سب کچھ بہت شاندار ہے۔ اسرائیل کی تمام عورتوں میں سے ، خداوند نے مجھے چنا، تا کہ مسیح کو اس دنیا میں لائے!

وہ بچہ کس طرح کا ہو گا؟ کیا وہ جسم کی صورت میں خدا ہو گا ؟
اوہ، یوسف مجھے نہیں معلوم، لیکن خداوند سب جانتا ہے۔ ہمیں بس انتظار کرنا اور دیکھنا ہے۔

پیدائش ۳:۱۵؛ یسعیاہ ۷:۱۴، ۹:۷؛ متی ۱:۱۸-۲۳؛ لوقا ۱:۳۲-۳۳

یوسف اور مریم گلیل کے شہر ناصرت میں رہتے تھے، لیکن ایک قدیم پیشین
گوئی کے مطابق مسیح یہودیہ کے شہر بیتِ لحم میں پیدا ہو گا (میکاہ ۲:۵)۔ بہت
جلد، مریم ایک غلط شہر میں اپنے بچے کو جنم دے دیتی ۔وہ اس پیشین گوئی سے
ناواقف تھےاور ان کے پاس کوئی وجہ نہیں تھی کہ بیتِ لحم کا لمبا سفر کریں۔
سنو، سنو ، سلطنتِ روم کے حکومتی اعلان کے مطابق،
جس پر قیصر نے خود دستخط کئے ہیں، مردم شماری ہو گی
اور اسرائیل کے سب لوگ اپنی جائے پیدایش کو جائیں
گے تا کہ محصول عائد کرنے کیلئے رجسٹر ہوں۔

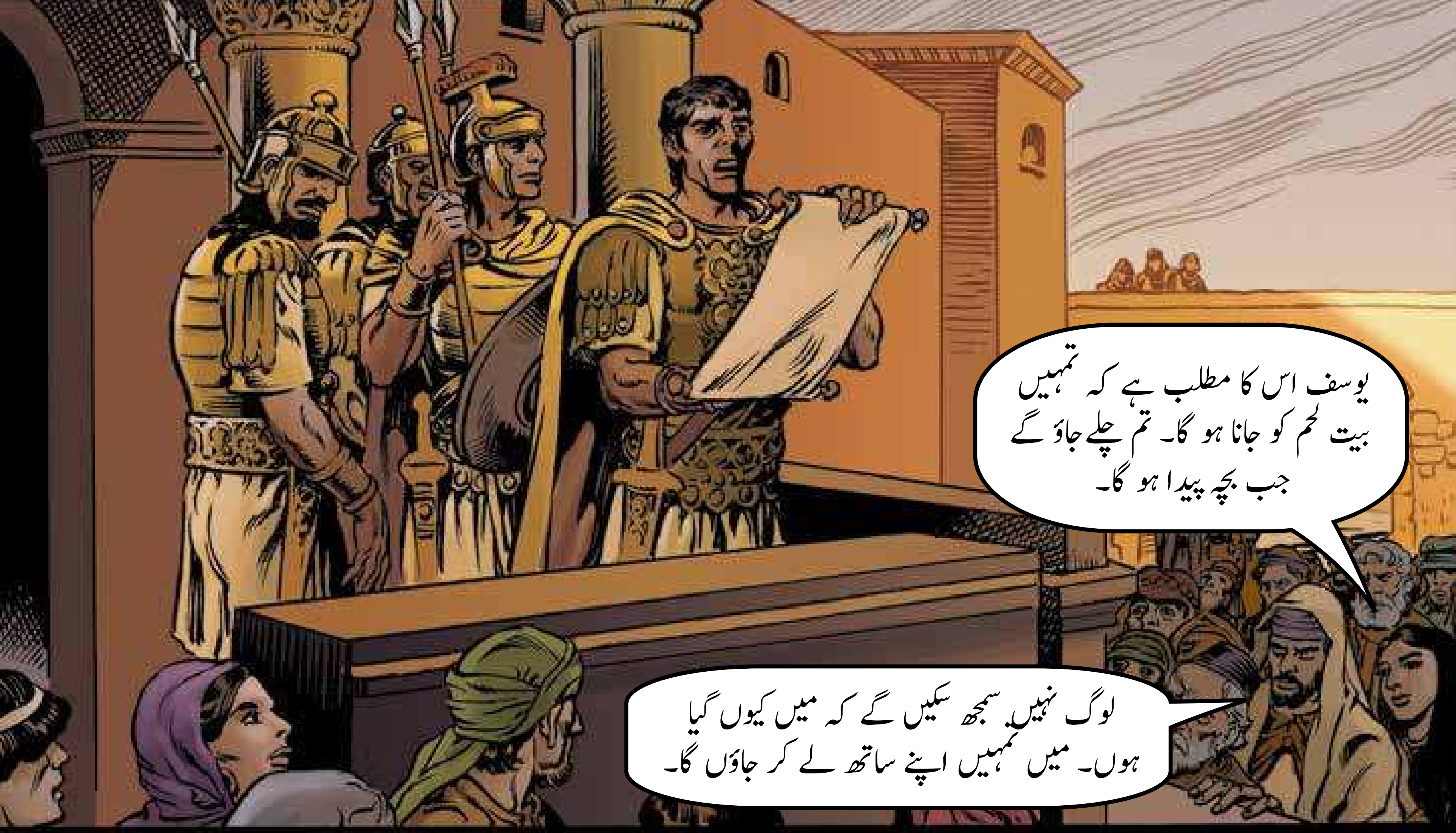

یوسف اس کا مطلب ہے کہ تمہیں بیت لحم کو جانا ہو گا۔ تم چلے جاؤ گے جب بچہ پیدا ہو گا۔
لوگ نہیں سمجھ سکیں گے کہ میں کیوں گیا ہوں۔ میں تمہیں اپنے ساتھ لے کر جاؤں گا۔

مریم مجھے تمہیں اس سفر پر نہیں لے کر آنا چاہیئے تھا، شاید ہمیں واپس مڑ جانا چاہیئے۔
نہیں مجھے تیرے ساتھ ہی ہونا چاہیئے جب یہ بچہ پیدا ہو۔ کوئی اور یہ بات نہیں سمجھے گا۔

تقریباً ۱۰۰ میل کا سفر کرنے کیلئے ایک ہفتے سے زیادہ وقت لگا۔
ہمیں جلدی کرنی چاہیئے اگر تم یہ کر سکتے ہو۔ میرا خیال ہے کہ وقت آگیا ہے۔
میں دیکھتا ہوں کہ اگر ہمیں سرائے میں ایک کمرہ مل جائے۔

مریم، میں نے ایک دائی ڈھونڈی ہے، جو ہماری مدد کرے گی۔
کیا سرائے میں کوئی جگہ نہیں ہے؟
نہیں وہ بھرا ہوا تھا۔

پہلے بچے کے حساب سے تم نے سب کچھ بہت اچھا کیا ہے۔ افسوس ہے کہ اسے اصطبل میں پیدا ہونا پڑا۔
اس بات سے پریشان نہ ہو، ایک دن یہ دنیا پر حکومت کرے گا!
یہ مجھے ایک عام بچہ لگ رہا ہے!

لوقا ۲:۱۔۷

کیا؟ یہ ایک فرشتہ ہے!
ہزاروں فرشتے!
عالمِ بالا پر خداوند کی تمجید ہو اور زمین پر ان آدمیوں میں جن سے وہ راضی ہے صلح۔
ڈرو نہیں، میں تمہیں خوشی کی خبر سنانے آیا ہوں جو ساری امت کیلئے ہو گی۔ آج داؤد کے شہر میں تمہارے لیے ایک نجات دہندہ پیدا ہوا ہے، جو کہ یہودیوں کا مسیح خداوند ہے۔

اور اس کا تمہارے لیے یہ نشان ہے کہ تم اسے کپڑے میں لپٹا اور چرنی میں پڑا ہوا پاؤ گے۔

کیا تو نے سنا کہ اس نے کیا کہا؟ مسیح اسرائیل میں پیدا ہوا ہے۔
کیا تم اس بات کا یقین کر سکتے ہو ؟ ہم پر فرشتے ظاہر ہوئے!
میں جا کر دیکھنا چاہوں گا۔
انتظار کرو، جب تک کہ میں اپنی بیوی کو بتا نہ دوں!
ایک نجات دہندہ! آدمیوں کے لئے امن! ایک بچہ؟ چلو، چل کر دیکھتے ہیں۔

مسیح!
تمہیں تکلیف دینے کی معذرت چاہتے ہیں لیکن ہمیں ایک فرشتے نے یہاں آنے کی دعوت دی ہے۔
کس نے سوچا ہو گا کہ خدا خود بچے کی شکل میں ہمارے درمیان ہے؟
لوقا ۲:۸۔۲۰

وقت آیا کہ مریم اور یوسف نئے پیدا ہونے والے بچے کو کاہن کے سامنے لائیں اورشریعت کے موافق قربانیاں پیش کریں۔
یوسف یہ اس کا پہلا موقع ہے کہ یہ ہیکل میں آ رہا ہے اور کوئی نہیں جانتا کہ یسوع ہی مسیح ہے۔
اور میرا خیال ہے کہ ہمیں کبھی بھی کسی کو یہ نہیں بتانا چاہیئے۔ انتظار کرتے ہیں جب تک کہ یہ بڑا نہیں ہو جاتا۔

شمعون ہیکل میں تھا۔
وہ آگیا ہے! ہم نے اس کا بہت انتظار کیا۔
مریم یہ کون ہے؟
مجھے نہیں معلوم۔ ہمیں یہاں کوئی نہیں جانتا۔

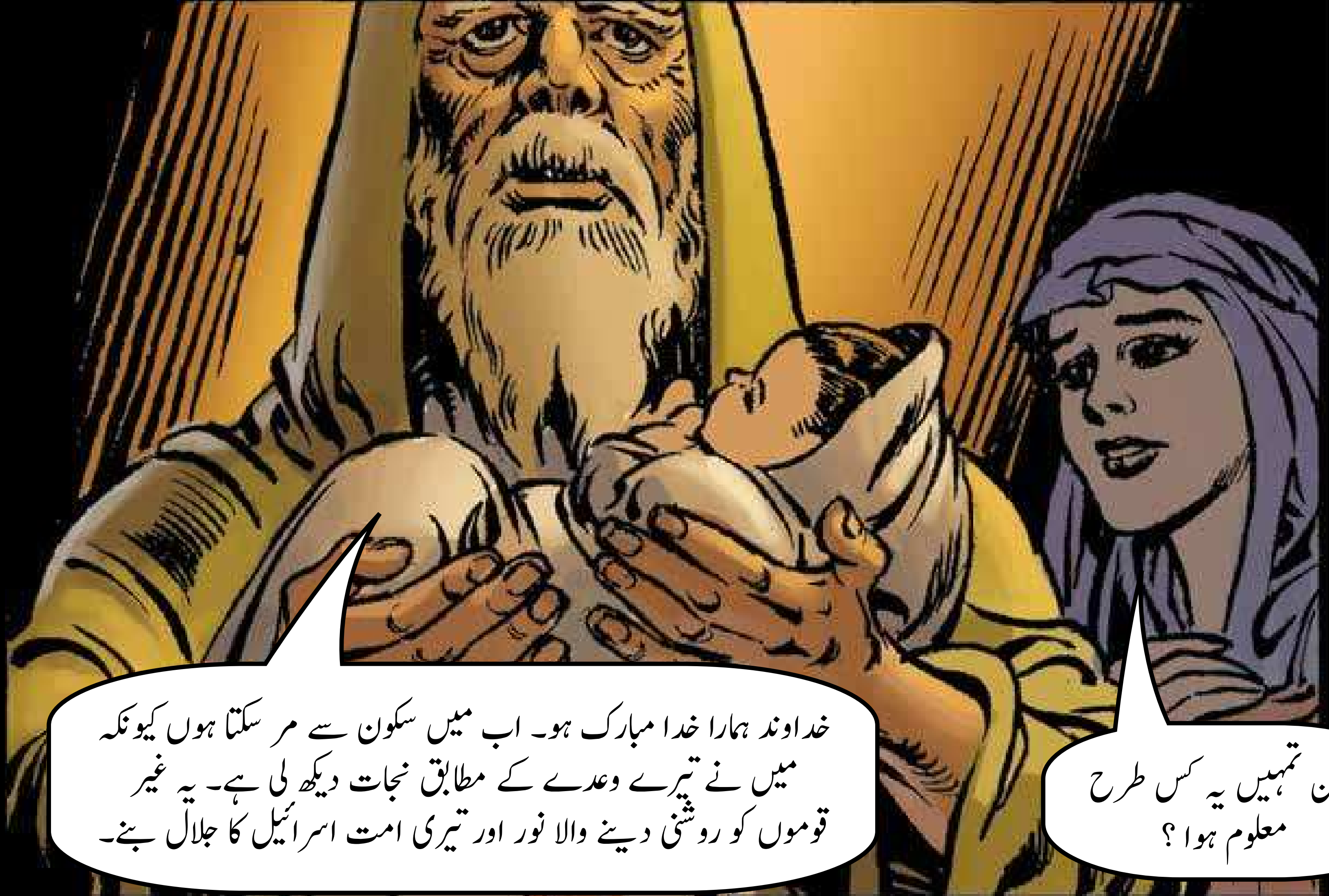
خداوند ہمارا خدا مبارک ہو۔ اب میں سکون سے مر سکتا ہوں کیونکہ میں نے تیرے وعدے کے مطابق نجات دیکھ لی ہے۔ یہ غیر قوموں کو روشنی دینے والا نور اور تیری امت اسرائیل کا جلال بنے۔
لیکن تمہیں یہ کس طرح معلوم ہوا ؟

میری بات سنو، یہ اسرائیل میں بہتوں کے گرنے اور اٹھنے کیلئے ایک نشان ہونے کے لئے مقرر ہوا ہے جس کی مخالفت کی جائے گی۔
ہاں، تمہاری جان بھی تلوار کے ساتھ چھید جائے گی جب تم اس پر ظلم ہوتا ہوا دیکھو گے۔

دیکھو! مسیح! یہ اپنی ہیکل میں آیا ہے ۔ یہ وہی ہے جس کے بارے میں نبیوں نے بتایا تھا۔
یہ حناہ ہے، اس نے ساری زندگی مسیح کے انتظار میں گزاری ہے۔

اے نوجوان، یہ یسوع ہے، دنیا کا نجات دہندہ۔ یہ اسرائیل کو اس کے گناہوں سے نجات دلوائے گا۔
حناہ نے ان سب کو جو نجات کا انتظار کر رہے تھے، اس کے بارے میں اس وقت کے بعد سے باتیں کرنا شروع کیں۔

لوقا ۲:۲۷-۳۸

اسرائیل کے مشرقی ممالک میں کچھ عقلمند لوگ تھے، جو قدیم لکھائیوں کا مطالعہ کرتے تھے اور خدا کے بارے میں اور جاننے کے لئے کوشش کرتے۔ وہ مسیح موعودہ کی پیشین گوئیوں کے بارے میں جانتے تھے۔ خوابوں اور رویا میں خداوند نے ان کو ظاہر کر دیا تھا کہ وعدے کا فرزند پیدا ہو چکا ہے۔ پھر انہوں نے ایک غیر معمولی ستارے کو دریافت کیا جو اسرائیل کی قوم کی طرف نشاندہی کر رہا تھا۔
ہم بہت دور آ گئے ہیں، یہ اجنبی زمین ہے جہاں ہم جا رہے ہیں۔ ہم کئی ہفتوں سے سفر کر رہے ہیں۔
ستارہ آگے آگے چل رہا ہے اور ہمیں اس کے پیچھے پیچھے چلنا ہو گا جب تک ہم مقررہ مقام تک پہنچ نہیں جاتے۔

اسرائیل کا کوئی بادشاہ نہیں تھا کیونکہ رومی اس وقت ان پر حکمران تھے۔ لیکن رومی حکومت کا مقرر کیا ہوا یہودی بادشاہ، ہیرودیس، یروشلیم میں حکمران تھا۔ مجوسی نئے پیدا ہونے والے بادشاہ کے بارے میں جاننے کیلئے ہیرودیس کے پاس گئے۔
اے بادشاہ ہیرو دیس، تین بہت ہی امیر نظر آنےوالے آدمی مشرق سے آئے ہیں، وہ اسرائیل کے نئے بادشاہ کو ڈھونڈ رہے ہیں جو کہ ایک بچہ ہے۔
اک بچہ؟ بادشاہ؟ ان کو بتاؤ کہ میں بادشاہ ہوں اور سردار کاہن اور شریعت کے عالموں کو بلواؤ تا کہ وہ مجھے اس کے بارے میں بتائیں ۔

تم نے کہا کہ تم ایک بادشاہ کو ڈھونڈ رہے ہو جو کہ ایک بچہ ہے؟ تمہیں اس بات کا علم کیسے ہوا؟
ہم نے مشرق میں اس کا ستارہ دیکھا اور ہم اسے سجدہ کرنے آئے ہیں۔
وہ کہاں ہے؟
ہمیں ٹھیک طور سے معلوم نہیں، یہی جاننے کیلئے ہم تیرے پاس آئے ہیں۔
میں نے فقیہوں اور سردار کاہنوں کو بلوایا ہے۔ اب دیکھتے ہیں کہ وہ اس بارے میں کیا جانتے ہیں۔ میرے ساتھ ایک الگ کمرے میں آ جاؤ۔

یہ کہہ رہے ہیں کہ یہ یہودیوں کے بادشاہ کی عبادت کیلئے آئے ہیں، وہی جس کے بارے میں پیشن گوئیاں ہوئیں تھیں کہ وہ لوگوں کو نجات دینے کیلئے آئے گا۔ کیا تمہارے لکھے ہوئے صحیفے اس بادشاہ کے بارے میں کچھ بتاتے ہیں؟
ہاں ، کئی نبیوں نے اس کے آنے کے بارے میں بتایا ہے، لیکن ہم نہیں سمجھتے کہ ایسی پیشن گوئیوں کی کوئی حقیقت ہوتی ہے۔
میں تمہارے خیالات کے بارے میں کچھ نہیں جاننا چاہتا۔ مجھے صحیح صحیح بتاؤ کہ پیشن گوئیاں کیا کہتی ہیں؟
اچھا، میکاہ نبی نے کہا تھا کہ مسیح یہوداہ کے قبیلے میں بیت لحم میں پیدا ہو گا۔

متی ۲:۱_۸؛ میکاہ ۵:۲

یہ ناقابلِ یقین تھا، وہ راستہ جو شریعت کے عالم جانتے تھے بالکل وہی تھاجہاں اس بچے نے پیدا ہونا ہے۔ لیکن وہ اپنے نبیوں سے مختلف تھے۔
اسرائیل کے نبیوں کی باتیں سب سے مختلف ہیں۔ میں نے اس طرح کی تفصیلی پیشین گوئیاں پہلے کبھی نہیں دیکھیں۔

دیکھو! وہی ستارہ جو ہم نے مشرق کی طرف دیکھا تھا!
اور پھر یہ ان ستاروں جیسا بالکل بھی نہیں جو پہلے ہم نے دیکھے۔ یہ باقی ستاروں کے ساتھ حرکت نہیں کر رہا اور وہ کافی زیادہ چمک بھی رہا ہے۔
اس مقام پر نشان لگاؤ اور کل ہم اس کے پیچھے پیچھے چلیں گے۔

وہاں، وہ اس گھر کے اوپر کھڑا ہو گیا ہے۔ لیکن یہ بیتِ لحم نہیں ہے! کافی مہینے گزر چکے ہیں شاید وہ اس مقام سے چلے گئے ہوں۔
یہ واقعی کافی لمبا سفر ہو گیا ہے، اور ہم تقریباً اس جگہ پر پہنچ چکے ہیں۔
یہ حقیقت میں عجیب و غریب ستارہ ہے۔ اسے بادلوں سے زیادہ اونچا نہیں ہونا چاہیئے۔

ہم آپ کو تکلیف نہیں دینا چاہتے لیکن ہم کئی ہفتوں کا سفر کر کے اس نئے پیدا ہونے والے بادشاہ کو دیکھنے اور اس کو سجدہ کرنے آئے ہیں۔
تمہیں کیسے معلوم ہوا؟
ہم نے تمام لوگوں کے مقدس صحیفے پڑھے ہیں۔ تمہارے نبیوں نے اس کے آنے کے بارے میں پیشین گوئیاں کی ہیں اور پھر ایک ستارہ ظاہر ہوا اور ہمیں یہاں لانے کیلئے ہماری رہنمائی کی۔ یہ اب بھی تمہارے گھر کے اوپر کھڑا ہے۔

ہم عاجزی کے ساتھ امت کے نجات دہندہ کیلئے یہ تحفے پیش کرتے ہیں۔ یہ کئی لوگوں کو راست بازی کی طرف لائے گا۔
اس رات خداوند نے مجوسیوں کے ساتھ رویا میں کلام کیا اور انہیں بتایا کہ وہ ہیرودیس کو نہ بتائیں کہ انہیں بچہ کہاں ملا بلکہ اپنی زمین پر واپس جانے کیلئے کوئی اور راستہ اپنائیں۔ خداوند نے یوسف کے ساتھ بھی کلام کیا اور اسے بتایا کہ وہ مصر کو بھاگ جائے کیونکہ ہیرودیس بچے کو ڈھونڈ کر مروانے کی کوشش میں ہے۔
متی ۲:۹_۱۲

مشرق کے ان لوگوں نے مجھے چکر دیا ہے۔ وہ کسی اور راستے سے اپنے گھروں کو نکل گئے۔ اس کا مطلب ہے کہ ان کو وہ بچہ مل گیا ہے اور وہ اس راستے سے واپس آنے سے ڈرے۔
میرے خاص دستے کو بیتِ لحم بھیجو۔ انہیں بتاؤ کہ دو سال سے چھوٹے سارے لڑکوں کو مار دیں۔

کئی برس پہلے ، نبیوں نے یہ پیشن گوئی کی تھی کہ یہ دردناک واقعہ بیتِ لحم میں پیش آئے گا۔

یوسف اور مریم بچے یسوع کو مصر لے گئے۔ مجوسیوں کے تحفوں نے ان کو سفر اور وہاں رہنے کے قابل بنایا اور وہ وہاں دو برس رہے۔
ہیرودیس کے مرنے کے بعد جب یسوع دو برس کا ہو گیا، تو خداوند نے ان کو پھر اسرائیل جانے کا حکم دیا۔ یہ بھی بائبل کی پوری ہونے والی پیشن گوئی تھی:"میں نے اپنے بچے کو مصر سے بلایا۔"

جب وہ مصر سے واپس آئے، تو ایک فرشتے نے
یوسف کو کہا کہ وہ ایک چھوٹے قصبے ناصرت کو
چلے جائیں۔ یہ بھی ایک پیشن گوئی کی تکمیل
تھی جس کے مطابق وہ ناصری کہلائے گا۔
کیا میرے پانچوں مرد سارا دن کام
کریں گے ؟ آؤ اور روٹی کھا لو۔
یسوع اپنے سوتیلے باپ کے ساتھ ایک
بڑھئی کا کام کرتا تھا، وہ جسم اور روح میں
بھی بڑھتا گیا اور بہت عقلمند ہو گیا۔
یرمیاہ ۳۱:۱۵؛ ہوسیع ۱۱:۱؛ متی ۲:۱۳۔۲۳

جب یسوع بارہ برس کا ہوا، تو یوسف اپنے گھرانے کے ساتھ عیدِ فسح منانے یروشلیم گیا۔ وہ اپنی ایک بھیڑ کو اپنے گناہوں کی معافی کی قربانی کے لیے ساتھ لے گئے۔
یسوع تم بھیڑ کو کاہنوں کے پاس لے کر جاؤ۔ انہیں کل قربانی سے پہلے اس کی منظوری دینی ہو گی۔ ہمیں رات گزارنے کیلئے کوئی جگہ ڈھونڈنی ہو گی۔
ابا جان، کیا میں یسوع کے ساتھ ہیکل دیکھنے جا سکتا ہوں۔

قربانی کے کئی دنوں بعد

تم سب اس بات پر اتفاق کرو گے کہ مسیح داؤد کا بیٹا ہو گا،کیونکہ نبیوں نے ایسے کہا ہے۔ تم یہ بات بھی مانو گے کہ داؤد نے اسے خداوند کہا تھا، جیسے کہ مسیح اس کا خدا تھا۔ پھر کس طرح ایک ہی وقت میں مسیح داؤد کا بیٹا اور اس کا خدا ہو سکتا ہے، اگر۔۔۔۔
تجھے یہ توجیہہ بیان کرتے ہوئے محتاط ہونا ہو گا اس کے نتیجے میں تو کوئی گستاخی نہ کر بیٹھے۔
لیکن یہ تیرا مفروضہ ہے کہ تیری تشریح ٹھیک ہے۔ ان سچائیوں کی گہرائی تک جانے کیلئے بزرگ زیادہ قابل ہیں۔

یسعیاہ ۹:۷؛ لوقا ۲:۴۲-۴۶؛ ۲ تیمتھیس ۳:۱۶-۱۷

یسوع ہم نے تجھے ہر جگہ ڈھونڈا۔ تو نے ہمارے ساتھ ایسا کیوں کیا؟
یہ ہمارے ساتھ دو دنوں سے ہے۔ تمہارا بچہ غیر معمولی بچہ ہے۔

تم نے مجھے ہر جگہ پر کیوں ڈھونڈا؟ کیا تم جانتے نہیں کہ مجھے اپنے باپ کا کام ضرور کرنا ہے۔

میں نے کبھی ایسا بچہ نہیں دیکھا جو کلام کے بارے میں اتنا جانتا ہو۔
اس کا اس بات سے کیا مطلب ہے، "کہ مجھے اپنے باپ کا کام ضرور کرنا ہے۔" کیا یہ اس کا باپ نہیں جو اس کو ڈھونڈ رہا تھا؟

یسوع اپنے والدین کے ساتھ واپس آیا اور
ان کے تابع رہا۔ اس نے بڑھئی کی دکان
میں کام کرنا جاری رکھا اور حکمت اور
قدوقامت میں بڑھتا گیا۔
کیونکہ وہ ہمیشہ راست بازی کے ساتھ چلتا رہا اور
اپنے ساتھیوں کے ساتھ اچھائی کرتا رہا اس لئے
ہر کوئی اسے بہت پسند کرتا تھا۔جب کہ اور
نوجوان گناہ کرتے تھے یسوع خدا کی شرِیعت کی
پورے دل سے فرمانبرداری کرتا تھا۔

تو ہمیشہ سے بڑا اچھا رہا ہے اور
تیرے جیسا ناصرت میں کوئی
اور بڑھئی نہیں۔ مجھے اس جیسی
چھ اور کرسیاں بنا دو۔
لوقا ۲:۴۶-۵۲

یاد رکھیں کہ الیشبع نے مریم کے بچے کو جنم دینے سے چھ مہینے پہلے ایک بچے کو جنم دیا۔ فرشتے نے زکریاہ کو اس کا نام یوحنا رکھنے کو کہا اور یہ کہ وہ لوگوں کے دلوں کو مسیح کی آمد کیلئے تیار کرے گا۔ کئی نبیوں نے ۵۰۰ برس پہلے اس کی بھی پیشن گوئی کی تھی۔
تم اپنے برے کاموں کو چھوڑو اور خداوند کی فرمانبرداری کرو کیونکہ خداوند کی بادشاہت آنے والی ہے۔ اگر تم اپنے دلوں کو مسیح کو قبول کرنے کیلئے تیار کرو گے تو میں تمہیں پانی میں بپتسمہ دوں گا۔

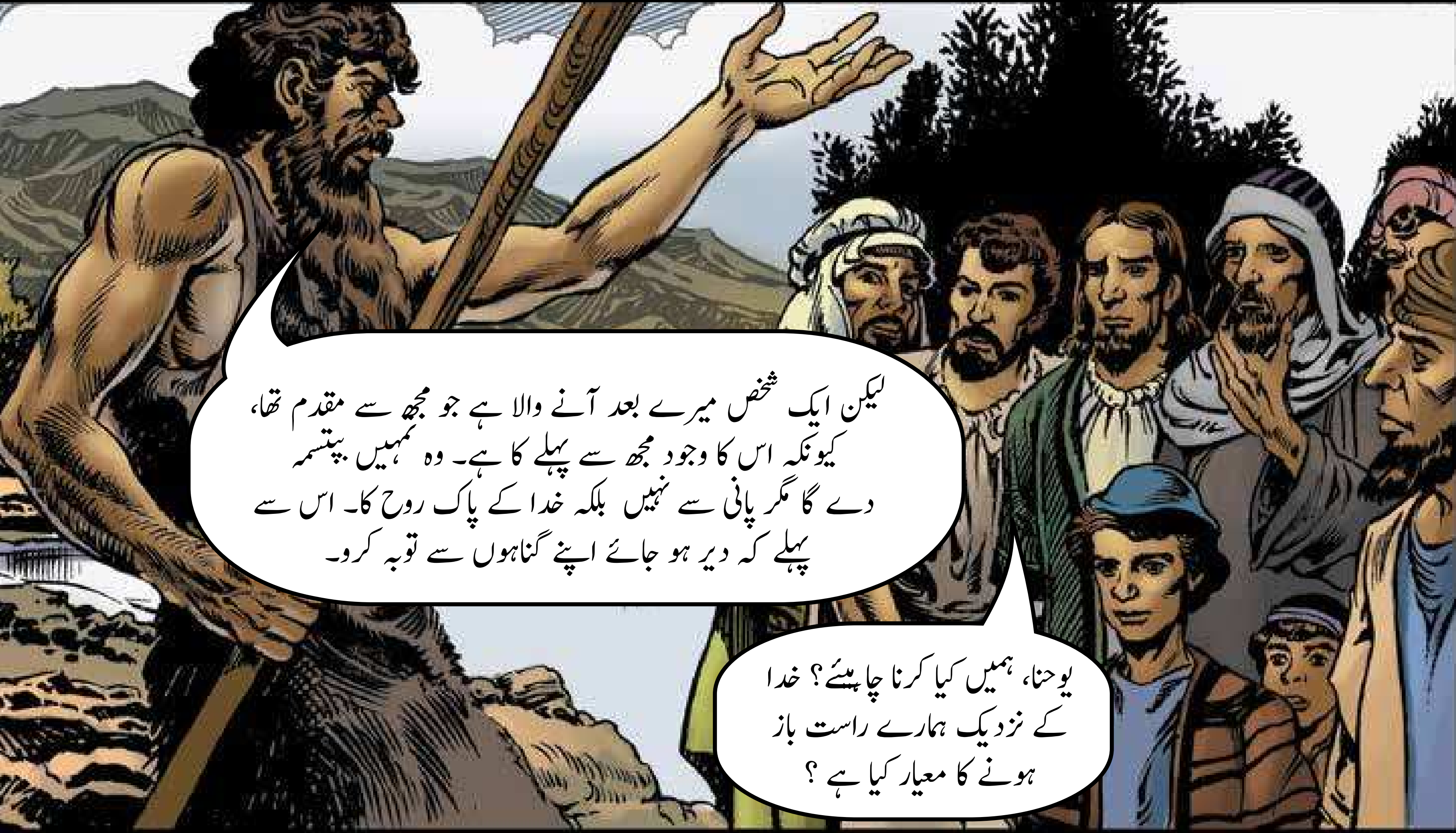
لیکن ایک شخص میرے بعد آنے والا ہے جو مجھ سے مقدم تھا، کیونکہ اس کا وجود مجھ سے پہلے کا ہے۔ وہ تمھیں بپتسمہ دے گا مگر پانی سے نہیں بلکہ خدا کے پاک روح کا۔ اس سے پہلے کہ دیر ہو جائے اپنے گناہوں سے توبہ کرو۔
یوحنا، ہمیں کیا کرنا چاہیئے؟ خدا کے نزدیک ہمارے راست باز ہونے کا معیار کیا ہے ؟

اگر تمہارے پاس دو کُرتے ہیں، اور کوئی بندہ جس کے پاس ایک بھی نہیں تو اپنا ایک کُرتہ اسے دے دو۔ اگر تمہارے پاس خوراک ہے اور کوئی بھوکا ہے تو اسے کھانا کھلاؤ۔
تمام انسانوں سے انصاف کے ساتھ پیش آؤ۔

یوحنا، ہم جو حکومت میں کام کرتے ہیں، ہمیں خدا کو خوش کرنے کیلئے کیا کریں ؟ میں محصول لیتا ہوں اور یہ کسٹم کا کام کرتا ہے۔
رشوت نہ لو۔ اپنے عہدے کو کسی سے پیسے ہتھیانے کے لیے استعمال نہ کرو۔اپنے سارے معاملات میں ایماندار اور انصاف پسند رہو۔

میں تیرے لوگوں میں سے یا تیرے مذہب کا نہیں ہوں۔ لیکن میں بھی خدا کو خوش کرنا چاہتا ہوں۔ مجھے کیا کرنا چاہیے ؟
جن پر تم حکومت کرتے رہے ہو، ان پر ظلم و تشدد نہ کرو، اور چوری نہ کرو یا اپنے عہدے کو کسی کی رقم یا جائیداد ہتھیانے کیلئے استعمال نہ کرو۔ اپنی کمائی پر صبر کے ساتھ زندگی گزارو۔

بپتسمہ کا لفظ یونانی زبان سے آیا ہے،
جس کا مطلب ہے،"ڈبونا یا داخل کرنا۔"

ملاکی ۳:۱؛ لوقا ۳:۲۔۱۸، ۷:۲۴، ۲۷

تو کون ہے جو مسیح کے آنے کا دعویٰ کر رہا ہے؟ تو اپنے بارے میں کیا کہتا ہے؟
میں مسیح نہیں ہوں۔
کیا تو وہ نبی ہے جس کے بارے میں موسیٰ نے کہا تھا، جو آئے گا اور لوگوں کو دوبارہ خداوند کی طرف لے جائے گا؟
نہیں ، جیسے یسعیاہ نبی نے کہا ہے،"میں بیابان میں پکارنے والے کی آواز ہوں تا کہ مسیح کے لئے راہ تیار کروں ۔"

تجھے کس نے اختیار دیا ہے کہ تو ان لوگوں کو بپتسمہ دے؟
میں صرف ایک پیغام رساں ہوں، جو مسیح کیلئے راہ تیار کر رہاہوں۔ لیکن تم سانپ کے بچے ہو ! تم سمجھتے ہو کہ تم صرف اس لیے کہ یہودی ہو اور ابرہام کی اولاد ہو اسی لیے تم خدا کی بھی اولاد ہو۔

تمہیں اپنے غرور اور غصے کے گناہوں سے نجات پانے کی ضرورت ہے ۔ اب درختوں کی جڑ پر کلہاڑا رکھا ہے۔ اگر تم اپنے دلوں کو نہ بدلو گے تو تم کاٹے جاؤ گے اور ہمیشہ کی آگ میں پھینکے جاؤ گے۔
یوحنا، تو کہہ رہا ہے کہ مسیح جلد آنے والا ہے۔ تو اُسے کیسے جانے گا جب وہ آئے گا؟
خداوند کے فرشتے نے مجھے بتایا ہے کہ میں جس کے اوپر خدا کا روح کبوتر کی طرح اترتا دیکھوں گا، وہی اسرائیل کا مسیح اور دنیا کا نجات دہندہ ہے۔

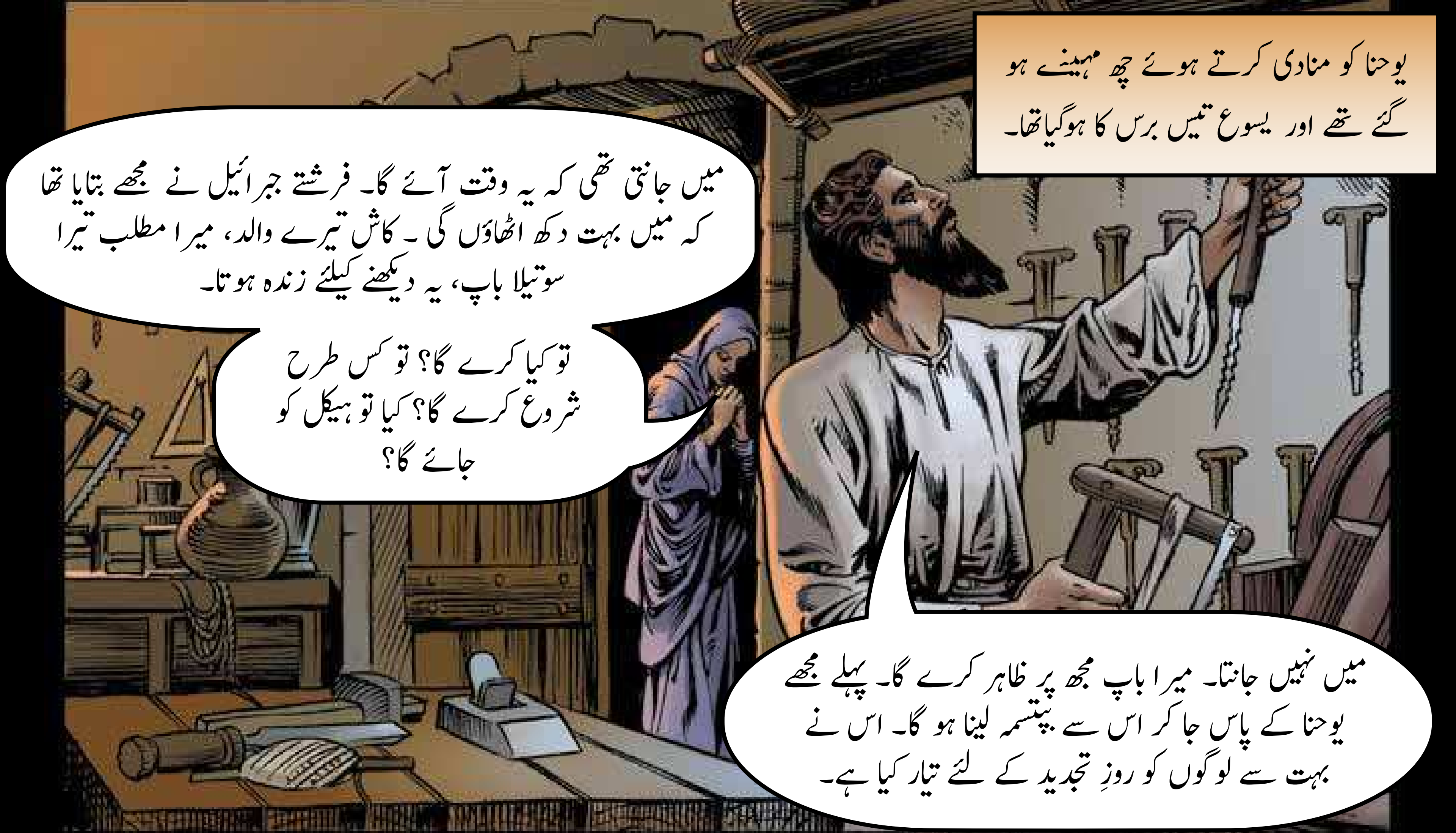
یوحنا کو منادی کرتے ہوئے چھ مہینے ہو گئے تھے اور یسوع تیس برس کا ہوگیا تھا۔
میں جانتی تھی کہ یہ وقت آئے گا۔ فرشتے جبرائیل نے مجھے بتایا تھا کہ میں بہت دکھ اٹھاؤں گی ۔ کاش تیرے والد، میرا مطلب تیرا سوتیلا باپ، یہ دیکھنے کیلئے زندہ ہوتا۔
تو کیا کرے گا؟ تو کس طرح شروع کرے گا؟ کیا تو ہیکل کو جائے گا؟
میں نہیں جانتا۔ میرا باپ مجھ پر ظاہر کرے گا۔ پہلے مجھے یوحنا کے پاس جا کر اس سے بپتسمہ لینا ہو گا۔ اس نے بہت سے لوگوں کو روزِ تجدید کے لئے تیار کیا ہے۔

یسعیاہ ۴۰:۳؛ متی ۳:۱۔۱۲؛ لوقا ۳:۱۵۔۱۸، ۲۳؛ یوحنا ۱:۱۹۔۲۷، ۳۳

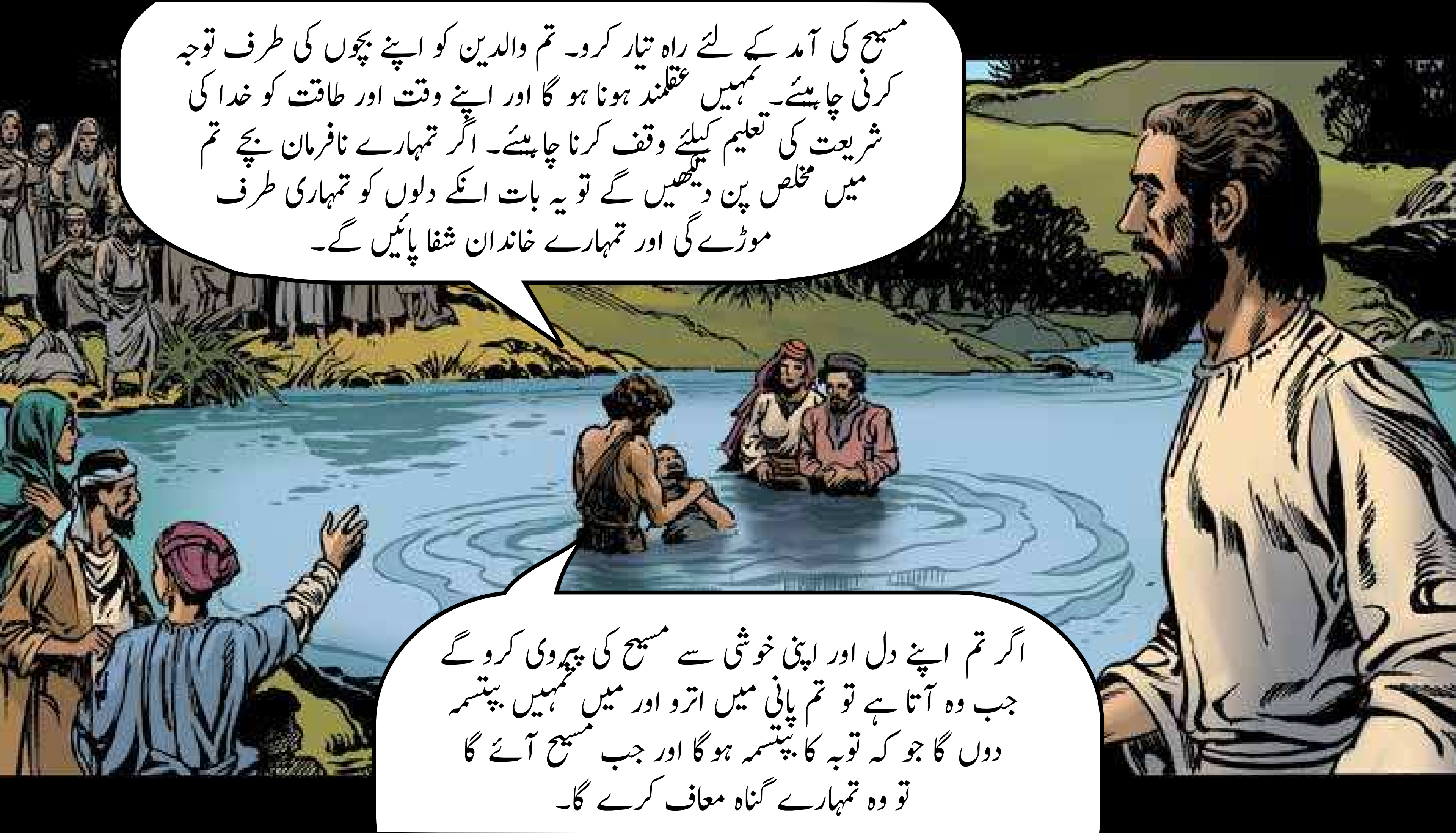
مسیح کی آمد کے لئے راہ تیار کرو۔ تم والدین کو اپنے بچوں کی طرف توجہ کرنی چاہیئے۔ تمہیں عقلمند ہونا ہو گا اور اپنے وقت اور طاقت کو خدا کی شریعت کی تعلیم کیلئے وقف کرنا چاہیئے۔ اگر تمہارے نافرمان بچے تم میں مخلص پن دیکھیں گے تو یہ بات انکے دلوں کو تمہاری طرف موڑے گی اور تمہارے خاندان شفا پائیں گے۔
اگر تم اپنے دل اور اپنی خوشی سے مسیح کی پیروی کرو گے جب وہ آتا ہے تو تم پانی میں اترو اور میں تمہیں بپتسمہ دوں گا جو کہ توبہ کا بپتسمہ ہو گا اور جب مسیح آئے گا تو وہ تمہارے گناہ معاف کرے گا۔

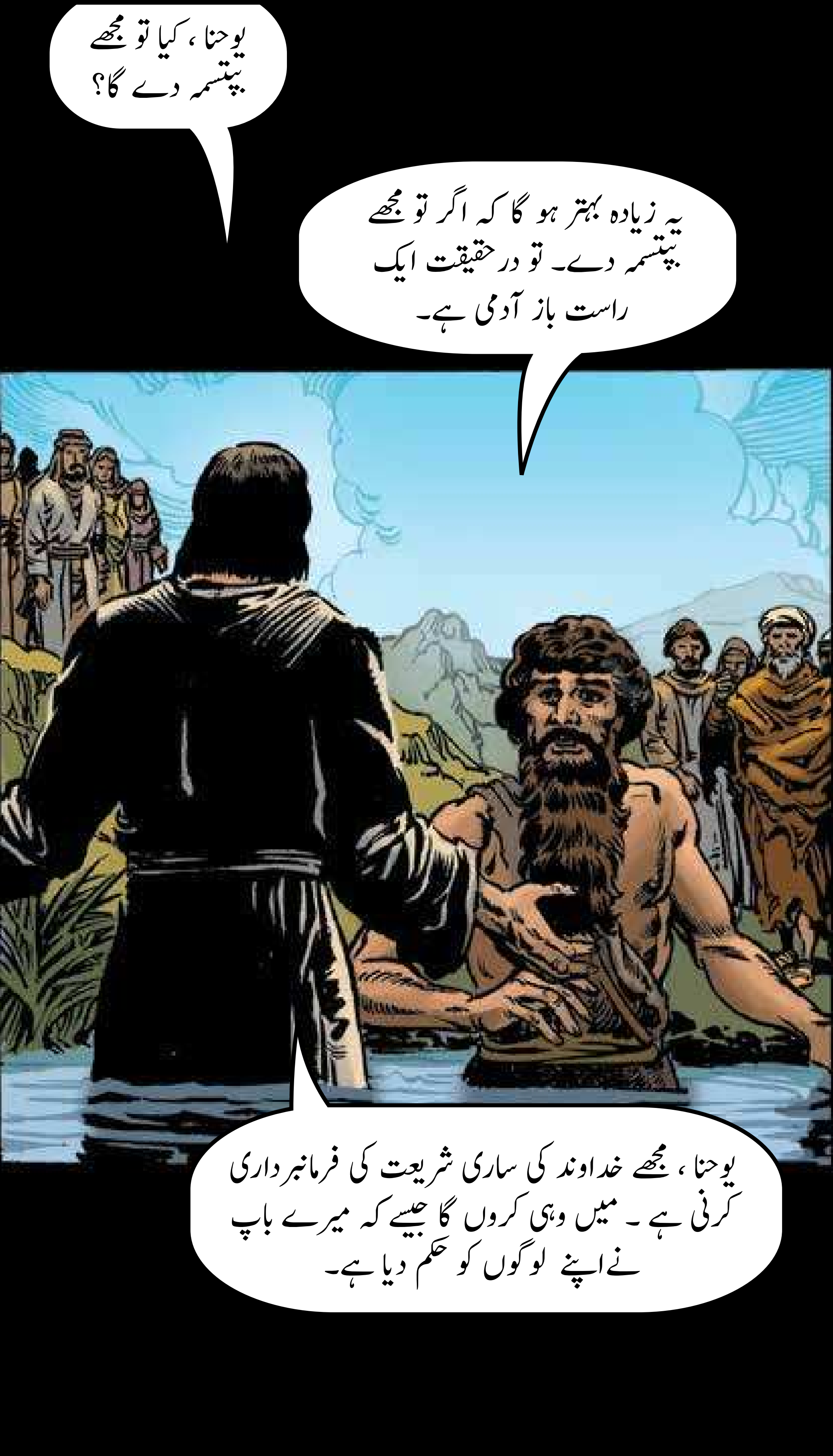
یوحنا ، کیا تو مجھے بپتسمہ دے گا؟
یہ زیادہ بہتر ہو گا کہ اگر تو مجھے بپتسمہ دے۔ تو در حقیقت ایک راست باز آدمی ہے۔
یوحنا ، مجھے خداوند کی ساری شریعت کی فرمانبرداری کرنی ہے ۔ میں وہی کروں گا جیسے کہ میرے باپ نے اپنے لوگوں کو حکم دیا ہے۔

متی ۳:۱۳۔۱۷؛ لوقا ۳:۲۱۔۲۲

تو مسیح ہے! مجھے جان
لینا چاہیئے تھا۔

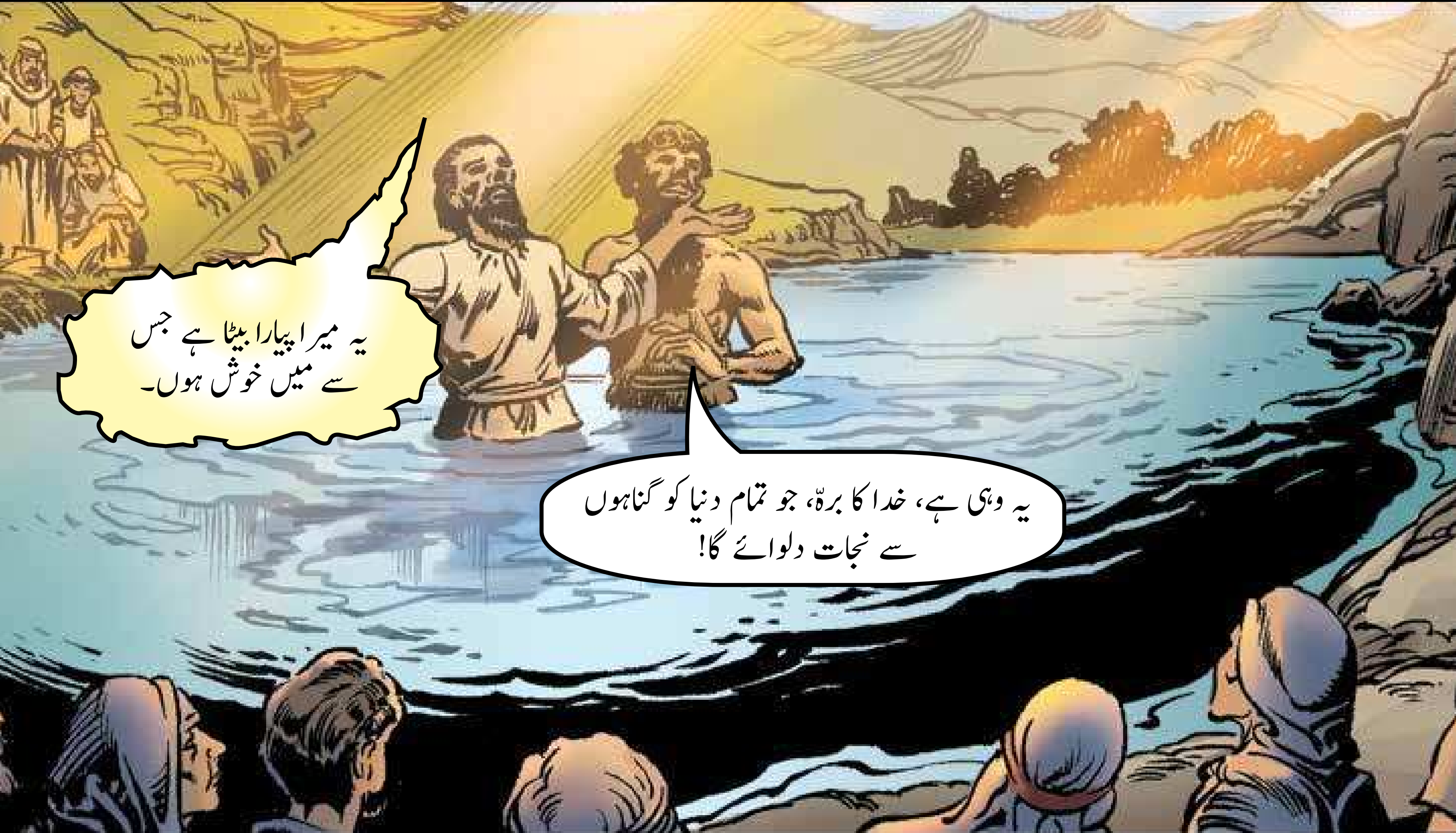
یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے میں خوش ہوں۔
یہ وہی ہے، خدا کا برہؔ، جو تمام دنیا کو گناہوں سے نجات دلوائے گا!

لوقا ۳:۲۲؛ یوحنا۱:۲۹۔۳۴؛ ۱یوحنا ۲:۱۔۲

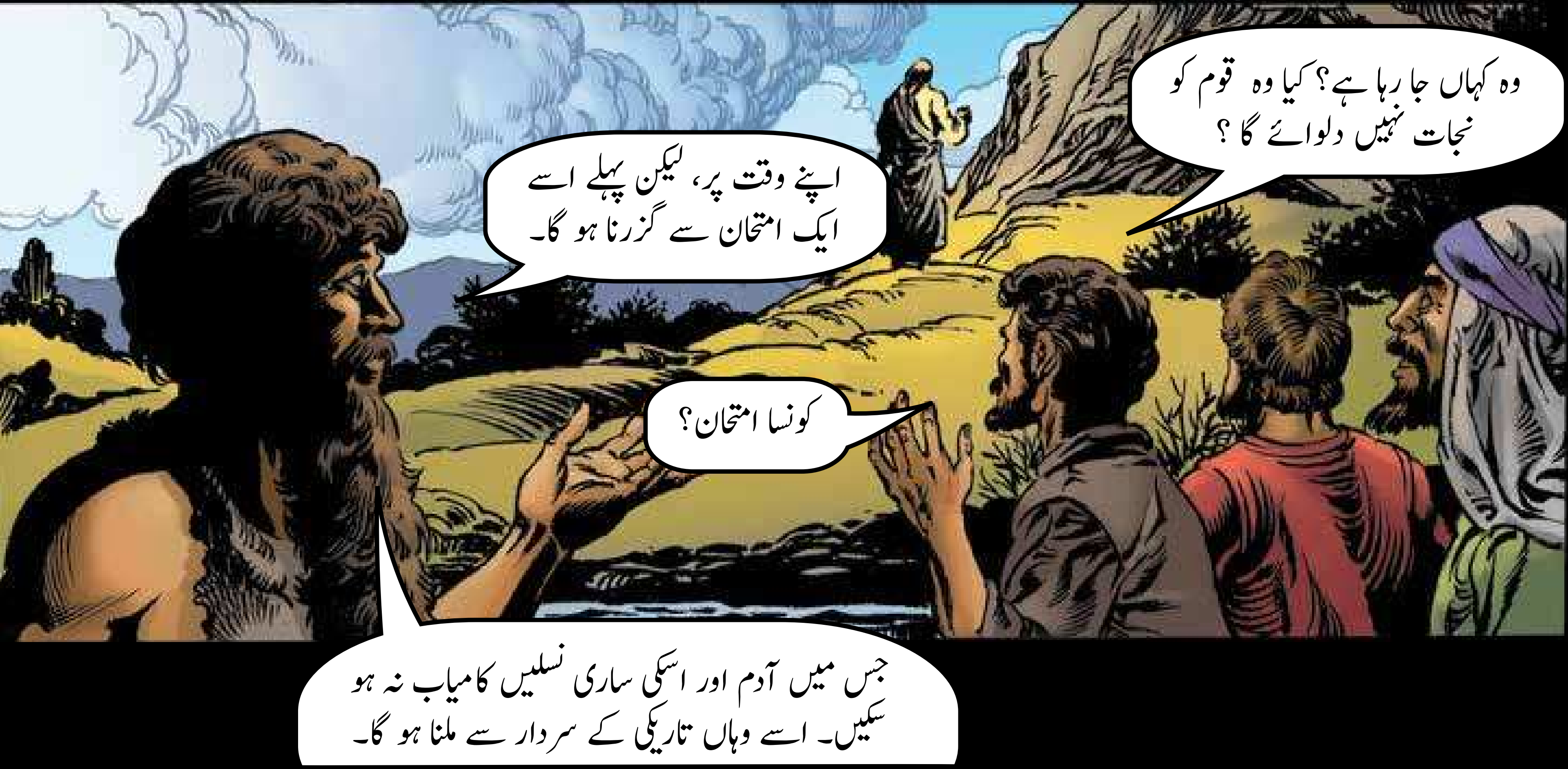
وہ کہاں جا رہا ہے؟ کیا وہ قوم کو نجات نہیں دلوائے گا ؟
اپنے وقت پر، لیکن پہلے اسے ایک امتحان سے گزرنا ہو گا۔
کونسا امتحان؟
جس میں آدم اور اسکی ساری نسلیں کامیاب نہ ہو سکیں۔ اسے وہاں تاریکی کے سردار سے ملنا ہو گا۔

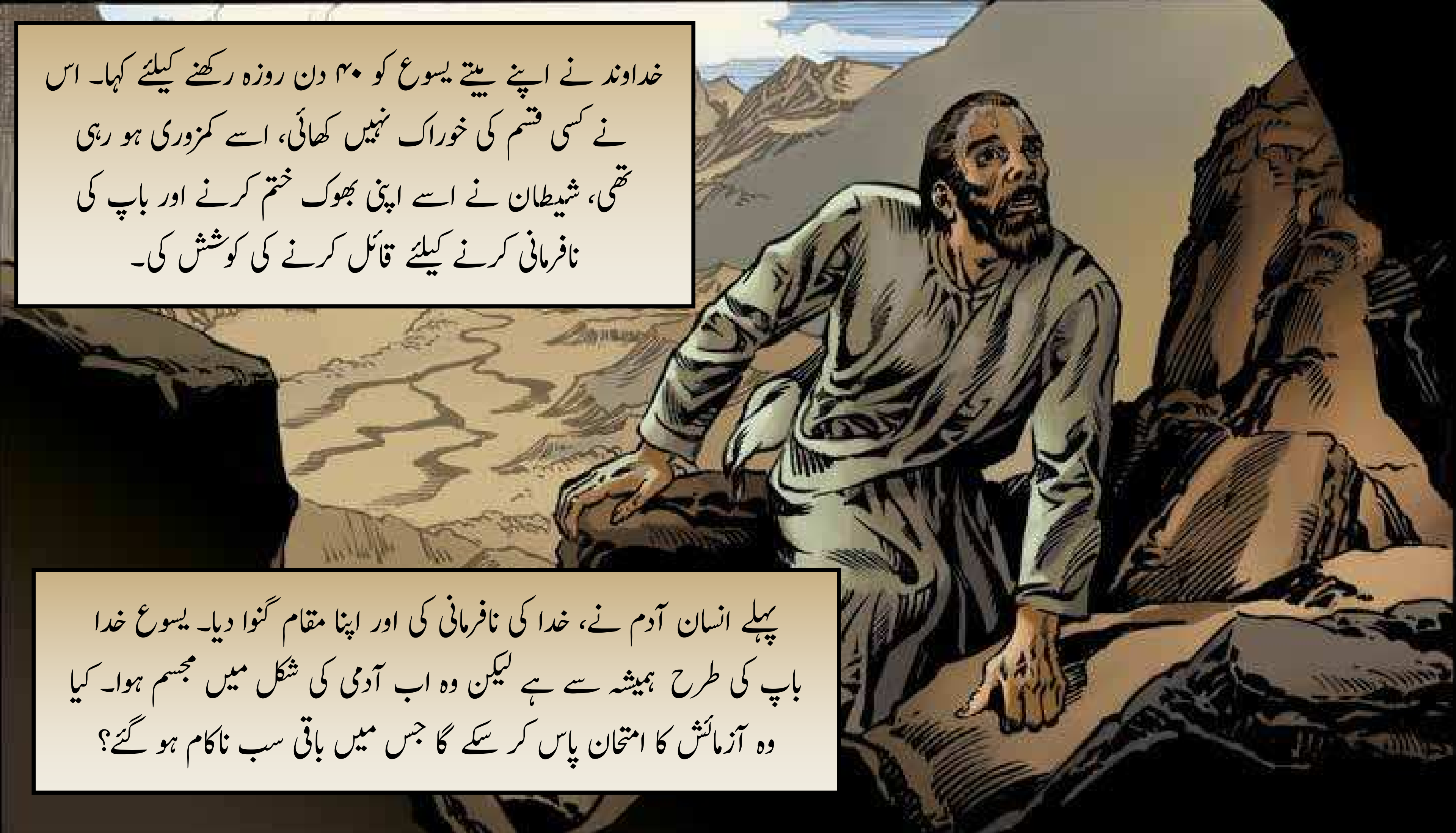
خداوند نے اپنے بیٹے یسوع کو ۴۰ دن روزہ رکھنے کیلئے کہا۔ اس نے کسی قسم کی خوراک نہیں کھائی، اسے کمزوری ہو رہی تھی، شیطان نے اسے اپنی بھوک ختم کرنے اور باپ کی نافرمانی کرنے کیلئے قائل کرنے کی کوشش کی۔
پہلے انسان آدم نے، خدا کی نافرمانی کی اور اپنا مقام گنوا دیا۔ یسوع خدا باپ کی طرح ہمیشہ سے ہے لیکن وہ اب آدمی کی شکل میں مجسم ہوا۔ کیا وہ آزمائش کا امتحان پاس کر سکے گا جس میں باقی سب ناکام ہو گئے؟

۴۰ دن کے روزے کے بعد ، یسوع بھوکا اور کمزور ہو گیا تھا۔ وہ سمجھ سکتا تھا کہ غربت میں کیا حال ہوتا ہےاتنا بھوکا ہونا کہ اپنا گوشت نوچنے کو بھی دل کرے۔ وہ اب اکیلا، رد کیئے جانا، بیمار اور کمزور ہونے کا دکھ سمجھ سکتا تھا۔

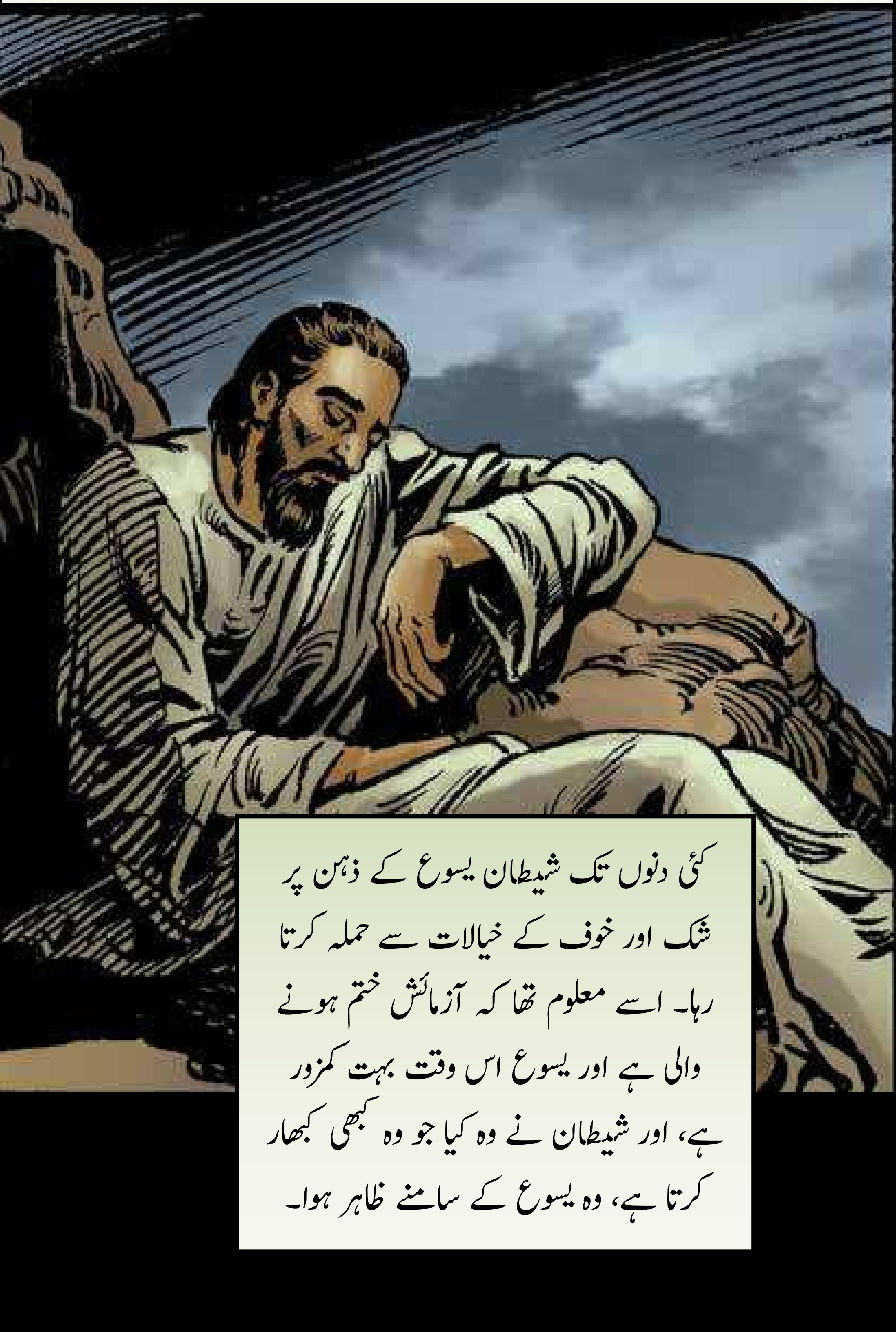

متی ۴:۱-۳؛ لوقا ۴:۱-۳؛ رومیوں ۳:۲۳، ۵:۱۲-۲۱؛ عبرانیوں ۴:۱۵

شیطان نے پہلے انسان آدم کو بھی منع کی ہوئی چیز کو کھانے کیلئے آزمایا تھا۔ وہ یہی آزمائش اب کمزور اور بھوکے ابنِ آدم پر بھی لے کر آیا تھا۔
یہ ایسے بندے کے لئے واقعی ایک آزمائش تھی جس نے چالیس دنوں سے کچھ بھی نہ کھایا ہو۔

یہ لے، تو اس پتھر کو روٹی میں بدل سکتا ہے۔ اور اپنی بھوک کو مٹا لے۔

نہیں، میں ایسا نہیں کروں گا، کیونکہ کلام میں لکھا ہے کہ آدمی صرف روٹی سے جیتا نہ رہے گا بلکہ ہر اس بات سے جو خداوند کے منہ سے نکلتی ہے۔
اچھا، پھر میرے ساتھ آ، میں تجھے ایسی جگہ پر لے کر جاتا ہوں، جہاں تو خدا کی فرمانبرداری کر سکتا ہے۔

اگر تو یہاں سے چھلانگ مار دے تو فرشتے تجھے آ کر سنبھال لیں گے، تمام لوگ یہ دیکھیں گے اور تجھے مسیح مان لیں گے اور میں یہ بھی جانتا ہوں کہ تو اسی لئے آیا ہے۔
تو نے کلام کا حوالہ دیا ہے لیکن کلام میں یہ بھی لکھا ہے کہ فرشتے تجھے اپنے ہاتھوں پر اٹھا لیں گے تا کہ ایسا نہ ہو کہ تیرے پاؤں کو پتھر سے کوئی ٹھیس لگے۔ یہ بڑا اچھا وقت ہے کہ تو انہیں اپنی طاقت دکھا۔
کلام میں یہ بھی لکھا ہے کہ، "تو خداوند اپنے خدا کی آزمائش نہ کر۔"

میں بڑی اچھی طرح سے جانتا ہوں کہ تو دنیا سے پیار
کرتا ہے اور اسے بچانے کیلئے آیا ہے، اس لئے میں تجھے
اس طرح کی چیز دکھاتا ہوں جو تجھے پسند آئے گی۔
متی ۴:۳-۷

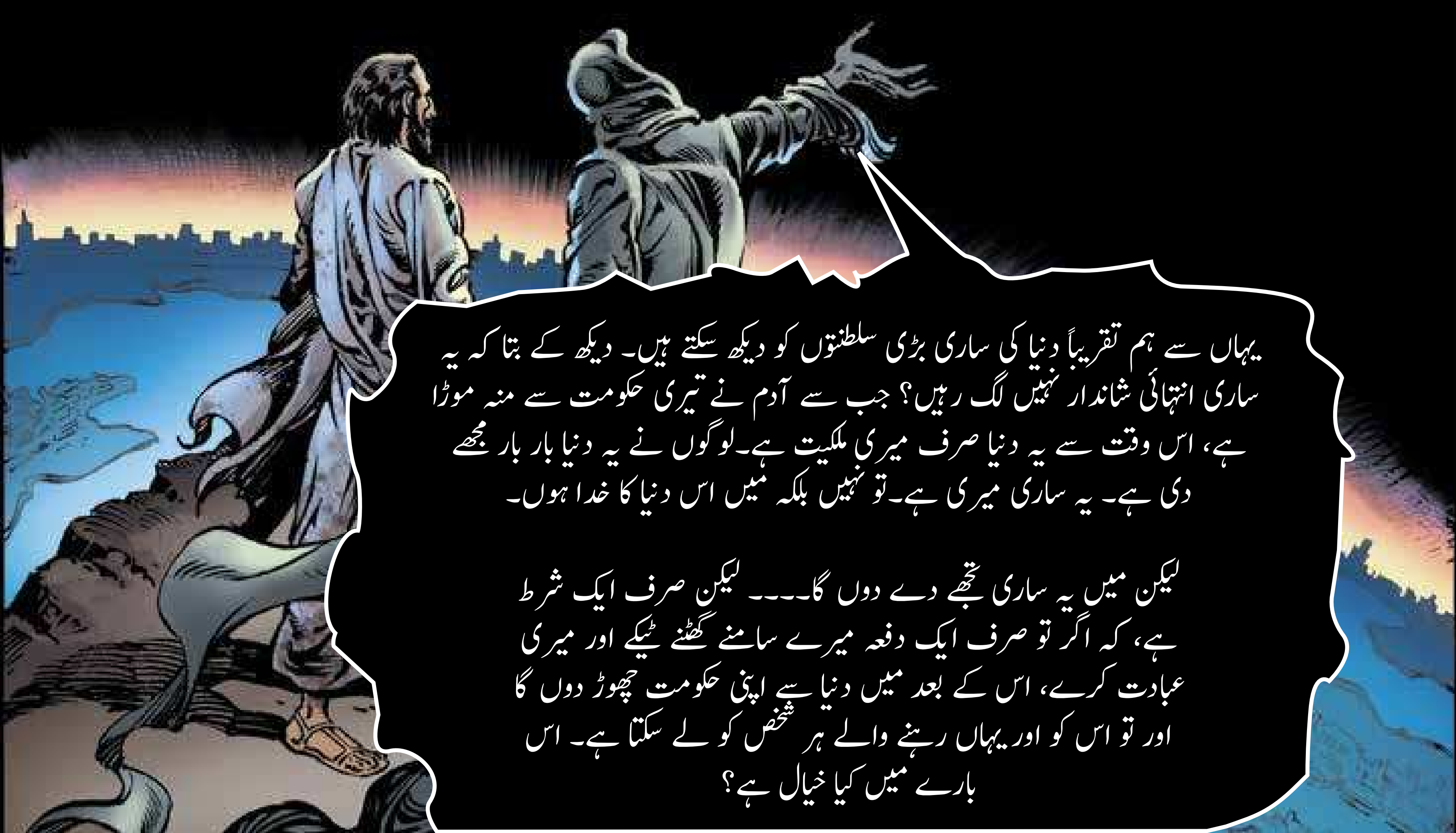
یہاں سے ہم تقریباً دنیا کی ساری بڑی سلطنتوں کو دیکھ سکتے ہیں۔ دیکھ کے بتا کہ یہ
ساری انتہائی شاندار نہیں لگ رہیں؟ جب سے آدم نے تیری حکومت سے منہ موڑا
ہے، اس وقت سے یہ دنیا صرف میری ملکیت ہے۔لوگوں نے یہ دنیا بار بار مجھے
دی ہے۔ یہ ساری میری ہے۔تو نہیں بلکہ میں اس دنیا کا خدا ہوں۔

لیکن میں یہ ساری تجھے دے دوں گا۔۔۔ لیکن صرف ایک شرط
ہے، کہ اگر تو صرف ایک دفعہ میرے سامنے گھٹنے ٹیکے اور میری
عبادت کرے، اس کے بعد میں دنیا سے اپنی حکومت چھوڑ دوں گا
اور تو اس کو اور یہاں رہنے والے ہر شخص کو لے سکتا ہے۔ اس
بارے میں کیا خیال ہے؟

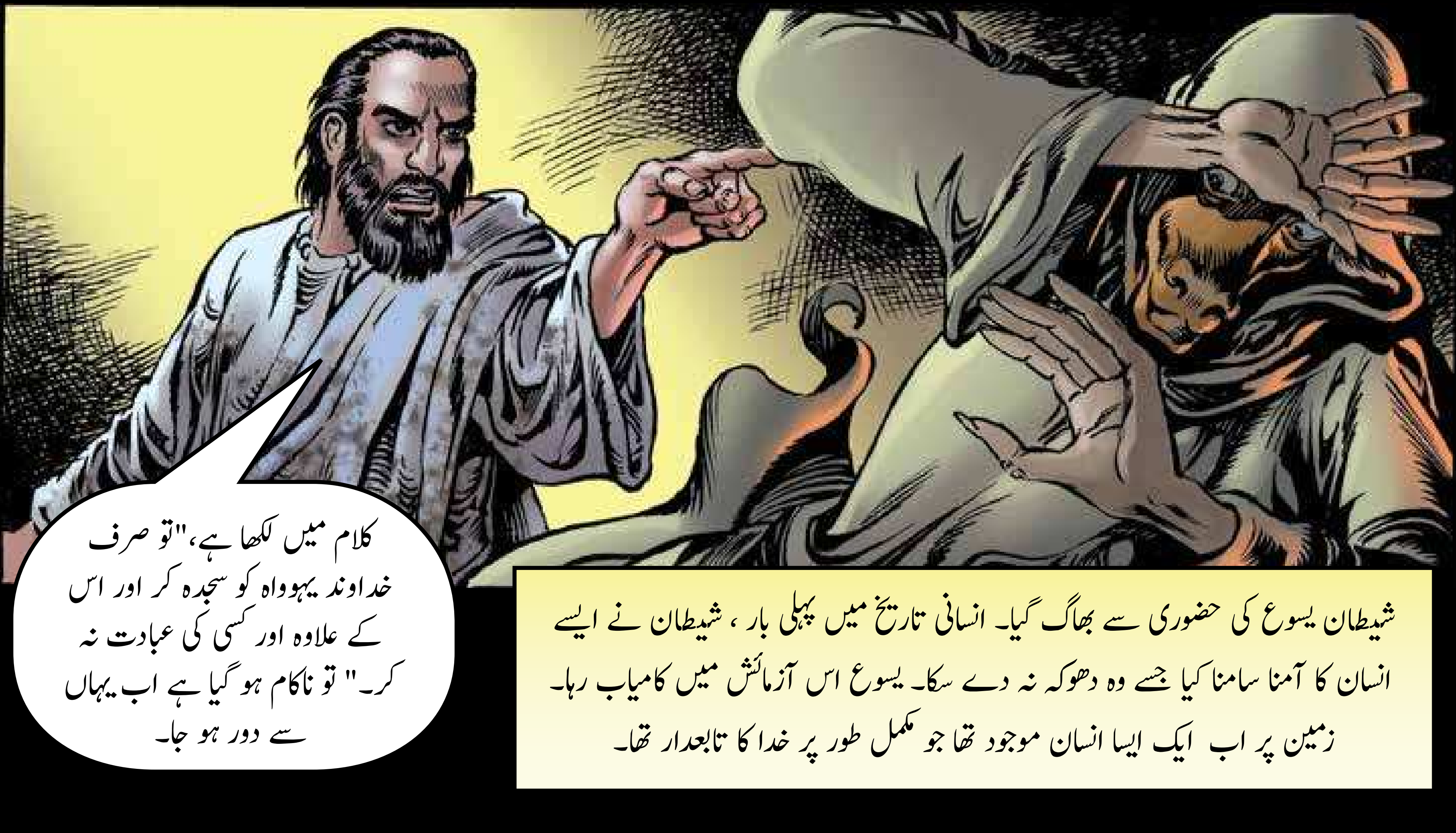
کلام میں لکھا ہے،"تو صرف
خداوند یہوواہ کو سجدہ کر اور اس
کے علاوہ اور کسی کی عبادت نہ
کر۔" تو ناکام ہو گیا ہے اب یہاں
سے دور ہو جا۔
شیطان یسوع کی حضوری سے بھاگ گیا۔ انسانی تاریخ میں پہلی بار ، شیطان نے ایسے
انسان کا آمنا سامنا کیا جسے وہ دھوکہ نہ دے سکا۔ یسوع اس آزمائش میں کامیاب رہا۔
زمین پر اب ایک ایسا انسان موجود تھا جو مکمل طور پر خدا کا تابعدار تھا۔

چالیس دنوں کی آزمائش ختم ہوئی
لیکن یسوع اس حد تک کمزور ہو گیا تھا
کہ وہ زیادہ چل نہیں سکتا تھا۔

متی ۴:۸-۱۱؛ لوقا ۴:۱۴

https://goodandevilbook.com/